ماہ رمضان کی مناسبت سے حضرت امام خمینی(رہ) کا پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

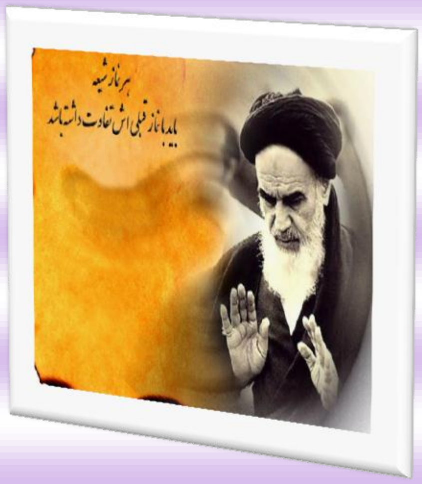

ہم ماہ مبارک رمضان کی آمد کے مبارک موقع پر جو ماہ رحمت و مغفرت اور برکت کا مہینہ ہے۔ ہم خداوند عالم کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ تمام مسلمانوں کو پہلے سے کہیں زیادہ فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرے جو اس نے ان کے کاندھوں پر رکھی ہے، قوانین الہی کی حفاظت اور قرآن پر عمل کرنے کی ذمہ داری جو مسلمانوں کی عظمت و بزرگی کے بازگشت کی اساس ہے، حفظ وحدت کلمہ اور اخوت ایمانی کی رعایت کی ذمہ داری جو اسلامی ممالک کے استقلال اور استعمار کے تسلط سے باہر نکلنے کی ضامن ہے۔ شخصی منفعتوں کو نظر انداز کرنے کی ذمہ داری اور اب تک ہم اختلاف کلمہ کے باعث جس سے محروم رہے ہیں اس کو حاصل کرنے کی راہ میں فداکاری کی ذمہ داری، اسلامی ممالک کی حکومتوں کی سنگین ذمہ داری یہ ہے وہ قرآن و اسلام پر عمل کریں اور استعمار کے غلبہ و تسلط سے خود کو باہر لائیں اور ملت اسلام کی خدمت کریں۔ ایسی ذمہ داریاں کہ عصر حاضر میں شاید دوسرے زمانوں سے زیادہ ہیں وہ عصر جس میں ناپاک استعمار نے اسلامی ممالک کے اندر تک اپنے پنجے گاڑ دیئے ہیں اور اپنی تمام قوتوں اور وسائل کے ساتھ اپنے خفیہ اور نا محسوس ہاتھوں کے ذریعے مسلمانوں اور اسلامی ممالک کے سربراہوں کے درمیان تفرقہ پیدا کر رہا ہے اور مختلف رسائل اور ذرائع سے ان کو اسلام و قرآن کے تمسک سے روک رہا ہے تاکہ مطمئن ہو کر آسانی کے ساتھ اپنے غیر انسانی اہداف و مقاصد تک رسائی حاصل کرے جو محروم طبقہ کے استحصال سے عبارت ہے۔ ایسا عصر جس میں استعمار اپنے دم چھلوں کو ممالک اسلامی کے گوشہ و کنار میں متعین کر کے مختلف ناموں اور غیر پسندیدہ عناوین کے ذریعے اور کبھی اسلام کے نام سے قرآنی تمدن کو پس پشت ڈال کر اپنے فوائد و منافع کے حصول کی راہیں ہموار کر رہا ہے۔

کیا ایسی صورتحال میں مسلمانوں اور اسلامی ممالک کی حکومتوں کی خداوند عالم اور عقل و وجدان کے مقابلے میں کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ بیدار و آگاہ مسلمانوں، خدا کے خالص بندوں اور علمائے اسلام سے امید کرتا ہوں کہ ان مبارک ایام میں ناپاک اور منحوس اغیار کے چنگل سے مسلمانوں کی رہائی کے لئے دعا کریں، اور ماہ مبارک رمضان کے اجتماعات اور جمعہ و حج جیسے بزرگ اسلامی اجتماعات میں حقائق کو سارے مسلمانوں تک پہنچائیں اور قرآن کے پیروکاروں کو وحدت کلمہ، فلسطین کی آزادی کے لئے مشترکہ کوششوں اور خانمانسوز مشکلات کے حل کی دعوت دیں ایسی مشکلات جن سے ملت اسلام دست و گریباں ہے۔

خداوند متعال سے دعا گو ہوں کہ اغیار کے ہاتھوں کو اسلامی ممالک سے دور رکھے۔"انه سمیع مجیب"

تیسری رمضان المبارک ۱۳۹۲ھ

۱۹ مہر ۱۳۵۱ مطابق ۱۱/اکتوبر ۱۹۷۳

صحیفہ امام، ج۲، ص ۴۶۰ تا ۴۶۲

ماہ رمضان المبارک میں رسول خدا ﷺ کی نصیحتیں

پیغمبر گرامی اسلام ﷺ ماہ رمضان اور فصل عبادت و مناجات کی آمد کے موقع پر اپنے ایک نورانی خطبہ میں اس ماہ کے کچھ حقائق بیان فرماتے ہیں اور مختصر لیکن معنی خیز جملوں میں اہل ایمان کے اس ماہ خیر و برکت سے زیادہ سے زیادہ بہرہ مند ہونے کے لئے کچھ نصیحتیں فرماتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ نیک نیتی اور پاکیزہ دلی کے ساتھ خداوند عالم سے حقیقی روزہ داری کی طلب۔

۲۔ تلاوت قرآن کریم۔

۳۔ خداوند عالم سے طلب مغفرت۔

۴۔ روز قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرنا۔

۵۔ فقرا و مساکین کو صدقہ دینا۔

۶۔ بوڑھوں اور بزرگوں کا احترام۔

۷۔ چھوٹوں پر شفقت و مہربانی۔

۸۔ صلہ رحم۔

۹۔ زبان، آنکھ اور کان کو حرام سے محفوظ رکھنا۔

۱۰۔ یتیموں سے مہربانی۔

۱۱۔ گناہوں سے توبہ و بازگشت۔

۱۲۔ خداوند بے نیاز کی بارگاہ میں دعا اور انابت۔

۱۳۔ خدا کے حضور عبادت اور طولانی سجدے۔

۱۴۔ اقامہ نماز۔

۱۵۔ روزہ داروں کو کھانا کھلانا۔

۱۶۔ دوسروں کے ساتھ خوش خلقی۔

۱۷۔ غصہ کو پینا۔

۱۸۔ پیغمبر اکرم ﷺ پر درود بھیجنا۔

ماہ رمضان المبارک میں امام خمینی (رہ) کے بیانات کا خلاصہ

رحمت الٰہی سے ناامید اور مایوس نہ ہونا

اس وقت ہم آستانہ ماہ خدا اور مقام ضیافت اللہ میں ہیں اور میں خود اقرار کرتا ہوں کہ اس ضیافت کے لائق نہیں ہوں۔ ماہ شعبان المعظم کہ ماہ ائمہ ہدی ہے تمام ہو رہا ہے اور ہم خود کو شہر اللہ کے لئے آمادہ نہیں کر سکتے ہیں۔ دعائیں کبھی لقلقہ زبان سے پڑھیں اور ان سے کچھ حاصل نہ ہوا اور اس آخر ماہ میں عرض کر رہا ہوں "اللھم ان تکن غفرت لنا فیما مضی من شعبان فاغفرلنا فیما بقی منہ" "پروردگارا اگر ہم کو تو نے شعبان کے ان ایام میں جو گزر گئے نہیں بخشا ہے تو اس کے باقی ماندہ ایام میں ہمیں بخش دے، خدا کی رحمت سے مایوس اور ناامید نہیں ہوں اور دنیا میں اس دن تک باقی نہ رہ جائیں جب گناہوں کی کثرت کی وجہ سے خدا کی رحمت سے مایوس پو جائیں۔ بیٹی یہ چند روز گزر جائیں گے عیش و عشرت کے ساتھ گزریں یا دکھ درد کے ساتھ۔ فطرت سے غفلت کے ساتھ گزریں یا فطرت کی جانب توجہ کے ساتھ گزریں۔

صحیفہ امام، ج ۲۰، ص ۲۵۳

اصلاح باطن

یہ ماہ مبارک رمضان اپنے دامن میں جتنی برکتیں رکھتا ہے ہم ان میں سے کسی ایک کا بھی شکر ادا کرنے سے قاصر ہیں، لیکن کوشش کریں کہ اس ماہ مبارک رمضان میں کہ ہم پر گزرا اگر کوئی حالت اور کیفیت پیدا ہوئی تو اس حالت اور کیفیت کو دوسرے ماہ رمضان تک محفوظ رکھیں اور اگر کوئی حالت پیدا نہیں ہوئی تو افسوس کریں اور یہ کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کریں یہ سارے شور و غل ختم ہو جائیں گے، کچھ باقی نہ رہے گا جو کچھ بھی ہے عارضی ہے کہ ہمارے سامنے ہے، وہ باقی ہے اور ہمارے ساتھ ہے اور ہمیں اپنے باطن کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے۔

صحیفہ امام، ج ۲، ص ۵۳

ضیافت خدا کے لئے آمادگی

اس ماہ رمضان اور ہر ماہ رمضان میں خود کو آمادہ کرو۔ اس آخری دن بالفرض آخر شعبان ہے تو خود کو زیادہ سے زیادہ آمادہ کرو۔ ہم خود کو "ضیافت خدا" میں وارد ہونے کے لئے

آمادہ کریں۔ خدا کی مہمانی میں انشا اللہ سلامت نفس اور خداوند تعالی کے نور ہدایت کی مدد سے داخل ہوں اور فرق کریں۔ ہمیں اس مہینہ میں دوسرے مہینوں سے مختلف ہونا چاہیے اور اس بات کے فراق میں ہوں کہ انشا اللہ لیلۃ القدر ہمارا نصیب ہو اور لیلۃ القدر کی

برکتوں سے ہم فیضیاب ہوں گے کہ جس میں قرآن نازل ہوا ہے۔ دنیا کی تمام سعادت اس میں نازل ہوئی ہے۔ اور اس وجہ سے تمام راتوں سے افضل ہے، اس کا ادراک کریں اس بات کو جانیں اور سمجھیں۔

خداوند عالم انشا اللہ ہمیں توفیق دے کہ سعادت و سلامتی کے ساتھ "ضیافت خدا" میں وارد ہوں اور اس آسمانی دستر خوان سے کہ قرآن اور دعائیں ہیں انشاء اللہ ہم سب بہرہ مند ہوں اور ایک سالم و پاکیزہ روح کے ساتھ وارد ہوں اور لیلۃ القدر کو بھی حاصل کریں۔

صحیفہ امام، ج ۱۳، ص ۳۶

روحانی قوی کی تقویت

اس ماہ مبارک رمضان میں خود کو روحانی قوتوں سے تقویت پہنچاؤ، ایک حدیث میں ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ نے فرمایا: "تمہارے پاس ماہ رمضان آیا ہے اس کے ضمن میں فرمایا کہ "دعیتم الی ضیافة اللہ"" "تم کو ضیافت خدا کی دعوت دی گئی ہے۔"

ضیافت خدا اور لوگوں کی ضیافت میں فرق یہ ہے کہ جب تمھیں کچھ لوگ ایک مہمانی میں دعوت کرتے ہیں جب تم اس مہمانی میں جاتے ہو تو وہ اپنی استعداد کے مطابق کچھ تمہارے کھانے اور پینے کے لئے فراہم کرتا ہے اور تمہاری تفریح کا سامان فراہم کرتا ہے اور اسی طرح کی دوسری چیزیں فراہم کرتا ہے۔ ماہ رمضان میں اللہ کی ضیافت کا ایک شعبہ روزہ ہے، یہ خدا کی ضیافت ہے جس کا ایک شعبہ روزہ ہے اور اس کا ایک اہم شعبہ کہ خوان غیبی و آسمانی ہے قرآن ہے۔ تمھیں مہمانی خدا کے لئے بلایا گیا ہے اور تم ماہ رمضان میں خدا کے مہمان ہو۔ تمہارے میزبان نے تمھیں روزہ رکھنے کے لئے کہا ہے۔ یہ راہیں جو دنیا کی طرف کھلتی ہیں خواہشات ہیں ان راہوں کو مسدود کرو تاکہ لیلۃالقدر کے لئے آمادہ ہو۔

صحیفہ امام، ج۱۳، ص۳۰

دعا کی اہمیت

یہ دعائیں جو مہینوں میں ہیں، ایام میں ہیں، خصوصاً رجب و شعبان اور ماہ رمضان المبارک میں ہیں یہ دعائیں۔ اگر کوئی اس کا اہل ہو، ہم تو نہیں ہیں۔ اس قدر روح کی تقویت کرتی اس قدر روح کو بالیدہ کرتی ہیں اور اس طرح راہ کو انسان کے لئے باز کرتی ہیں اور نور افشانی کرتی ہے اس لئے کہ بشر کو ان ظلمتوں سے باہر نکال کر نور کی طرف لے جائیں کہ معجزہ آسا ہیں۔ ہم کو ان دعاؤں پر توجہ دینی چاہیے۔

صحیفہ امام، ج ۱۳، ص ۳۲

اللہ کے مہمان خانہ میں مادی خواہشات کا ترک کرنا

یہ ضیافت (ماہ مبارک رمضان) سب کا سب ترک سے عبارت ہے۔ ترک شہوات، اشیا خورد و نوش جیسی اور دوسری چیزیں جس کا انسانی خواہشات اقتضاء کرتی ہیں، خداوند عالم نے ہمیں دعوت دی ہے کہ ہم اس مہمان خانہ میں وارد ہوں اور ضیافت بجز ترک کچھ نہیں ہے، ترک ہوا و ہوس، ترک خودی، ترک انانیت، یہ ساری چیزیں اس مہمان خانہ میں ہیں اور ہمیں حساب کرنا چاہیے کہ ہم اس مہمان خانہ میں وارد ہوئے ہیں یا نہیں۔ ہمیں اس مہمان خانہ میں بلایا ہے یا نہیں۔ اس ضیافت الہی سے استفادہ کیا یا نہیں۔ البتہ ہم جیسے لوگوں کا حساب کرام الکاتبین کے حوالے ہے لیکن میں آپ سب لوگوں کو اور ہر اس شخص کو جس تک یہ ہماری باتیں پہنچ رہی ہیں خصوصاً جوان طبقہ سے عرض کر رہا ہوں کہ کیا اس مہمان خانہ میں گئے ہو؟ اس سے استفادہ کیا ہے، خواہشات بالخصوص معنوی خواہشات سے چشم پوشی کی؟ یا میری طرح ہو؟

صحیفہ امام، ج ۲۱، ص ۴۵

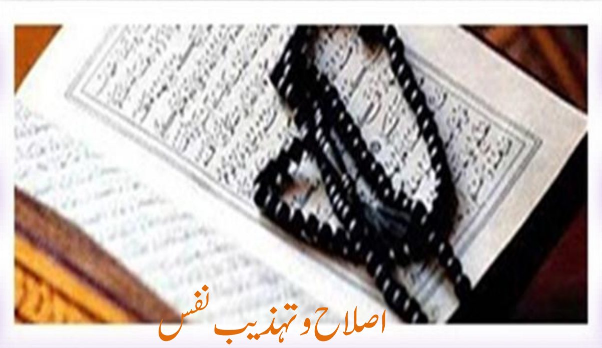

اصلاح و تہذیب نفس

سب سے بڑا کام یہ ہے کہ انسان ماہ رمضان میں اپنی اصلاح کرے، ہمیں اصلاح کی ضرورت ہے، تہذیب نفس کی ضرورت ہے، آخری سانس تک اصلاح اور تہذیب نفس کی ضرورت ہے۔ پیغمبروں کو بھی ضرورت ہے بڑے نبیوں کو بھی ضرورت ہے فرق صرف یہ ہے انہوں نے اپنی ضرورتوں کو سمجھ لیا ہے اور اس پر عمل کیا ہے اور ہم حجابات میں گھرے رہنے کی وجہ سے سمجھ نہیں سکے اور اپنے فرائض پر عمل نہیں کر سکے۔ امید کرتا ہوں کہ انشاللہ یہ ماہ مبارک رمضان تم سب کو مبارک ہو اور مبارک ہونے کی معنی یہ ہیں کہ خدا کے احکام و فرامین پر عمل کرو۔

صحیفہ امام، ج ۱۸، ص ۴۸۰

ایام ماہ مبارک رمضان میں حضرت امام خمینی (رہ) کی کچھ یادیں

۱۔امام چودہ برس نجف میں تھے۔ تمام بچوں سے دور تھے، نجف کی اس گرم ہوا کو تحمل کرتے تھے اور وہاں شدت کی گرمی اور طولانی ایام میں روزہ رکھتے تھے۔ان کے گھر کا خادم و نوکر صبح جب آتا تھا شکوہ کرتے ہوئے کہتا تھا میں امام کے کھانے کی سینی لے کر جاتا ہوں اور جب واپس لاتا ہوں تو احساس کرتا ہوں کہ وہ سینی ویسی کی ویسی ہے شاید بہت کم اس سے کھایا گیا ہے۔امام نجف کی شدید گرمی میں جبکہ دن بھی کافی طولانی ہوتا ہے روزہ رکھتے تھے۔

ماخوذ از سیرت امام خمینی، ج۳، ص۸۹

۲۔ماہ مبارک رمضان کی امام کی نظر میں خاص اہمیت تھی۔آپ اس ماہ میں کسی سے ملاقات نہیں کرتے تھے تاکہ اس مہینہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں، لہذا دوسروں کاموں میں کمی کر دیتے تھے اور زیادہ تر دعا و قرآن میں مشغول رہتے تھے۔اس ماہ میں نہ شعر پڑھتے تھے اور نہ شعر کہتے تھے اور نہ ہی شعر سنتے تھے اور اس ماہ کی مناسبت سے اپنے اندر خاص تبدیلی پیدا کرتے تھے، اس طرح سے کہ پورا مہینہ تلاوت قرآن، دعا اور ماہ رمضان سے متعلق مستحبات کی ادائیگی میں تمام کرتے تھے۔ کھانا بہت مختصر کھاتے تھے۔ یہاں تک طولانی دنوں میں روزہ رکھتے تھے لیکن افطار اور سحر کے وقت اتنا کم کھاتے تھے کہ آپ کا خادم سمجھتا تھا کہ آپ نے کچھ کھایا ہی نہیں ہے۔

ماخوذ از سیرت امام خمینی، ج۳، ص۹۰

۳۔امام خمینی علیہ الرحمہ کا ماہ رمضان میں خاص پروگرام عبادت و تہجد تھا۔آپ کا ایک نزدیکی شخص کہتا تھا: جب میں رات کی تاریکی میں نیمہ شب میں آہستہ سے امام کے کمرہ میں آتا تھا خدا سے امام کے عشق کو محسوس کرتا تھا اور دیکھتا تھا کہ آپ ایک خاص خضوع و خشوع کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں اور قیام و رکوع و سجود بجالا رہے ہیں کہ امام کی یہ حالت حقیقت میں ناقابل توصیف تھی۔اپنے دل میں سوچتا تھا کہ امام کی رات حقیقت میں شب قدر ہے۔امام کی یہ حالت نہ ایک رات دو رات بلکہ ایک عمر برقرار تھی۔ کہتے ہیں پچاس برس امام کی نماز شب ترک نہیں ہوئی، بیماری، صحت، قید خانہ کے اندر، قید خانہ کے باہر یہاں تک کہ قلب کے اسپتال میں بیڈ کے اوپر بھی امام کی نماز شب کبھی ترک نہیں ہوئی۔

روزنامہ جمہوری اسلامی، ۲ بہمن ۶۲، ص۳

۴۔ماہ رمضان میں امام کے تہجد اور شب زندہ داری کی ایک خاص حالت تھی۔ان کا ایک محافظ کہتا ہے۔ماہ رمضان کی ایک رات نیمہ شب میں کسی کام سے امام کے کمرہ کے سامنے گزرنا ہوا تو گزرتے وقت متوجہ ہوا کہ امام زار و قطار گریہ فرما رہے ہیں، زار و قطار امام کی صدائے گریہ نے واقعاً مجھ پر کافی اثر کیا کہ امام رات کے اس حصہ میں کس طرح اپنے خدا سے راز و نیاز میں مشغول ہیں۔

ماخوذ از سیرت امام خمینی، ج۳، ص۱۲۶

۵۔امام کی زندگی کا آخری ماہ رمضان ان کے قریبی لوگوں کے کہنے کے مطابق دوسرے رمضان کے مہینوں سے امام کے گھر کا ایک محافظ کہتا ہے: آپ کی رحلت سے پہلے کے ماہ رمضان میں بعض اوقات جب آپ کے اس جاتا تھا تو دیکھتا تھا کہ آپ کی حالت بالکل دگرگوں ہے اور اتنے روتے تھے کہ رومال کے تولیہ سے اپنے آنسوؤں کو خشک کرتے تھے۔

ماخوذ از سیرہ امام، ج۱۳، ص۱۲۶

۶۔امام خمینی کی قرآن پر خاص توجہ تھی اور آپ روزانہ دن میں سات بار معین طور پر قرآن کی تلاوت فرماتے تھے۔

امام خمینی کو جب بھی فرصت ملتی تھی [اگرچہ وہ فرصت بہت مختصر ہوتی] قرآن پڑھتے تھے، بارہا دیکھا گیا ہے کہ امام دستر خوان اور کھانا لگنے سے پہلے کہ معمولاً کچھ وقت لگتا ہے، قرآن پڑھنے لگتے تھے۔

ماخوذ از سیرہ امام، ج۳، ص۸

۷۔امام کا ایک قریبی شخص نقل کرتا تھا۔ نجف میں امام کی آنکھوں میں درد تھا، آپ ڈاکٹر کے پاس گئے۔ ڈاکٹر نے آنکھوں کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ آپ چند روز قرآن نہ پڑھیں اور اپنی آنکھوں کو آرام دیں۔ امام مسکرائے اور فرمایا: ڈاکٹر میں آنکھ قرآن پڑھنے کے لئے ہی چاہتا ہوں کیا فائدہ کہ آنکھ ہو اور قرآن نہ پڑھوں۔ آپ کچھ ایسا کیجئے کہ میں قرآن پڑھ سکوں۔

پابہ پائے آفتاب، ج۱، ص۱۸۱

۸۔امام کے ایک ہمراہی نے نجف اشرف میں اظہار کیا کہ امام خمینی ماہ رمضان میں ہر روز دس پارہ قرآن پڑھتے یعنی ہر تین روز میں ایک قرآن ختم کرتے تھے۔ ہمارے برادران اور رفقاء خوشحال تھے کہ انہوں نے ماہ رمضان قرآن کا دو دورہ پورا کیا ہے لیکن بعد میں انہیں معلوم ہوا کہ امام نے دس بار قرآن ختم کیا ہے۔

ماخوذ از سیرہ امام خمینی، ج۳، ص۸

ماہ مبارک رمضان کے بعض اہم حوادث وواقعات

- وفات حضرت ابوطالب
- پیغمبر کی باوفا بیوی حضرت خدیجہ کی وفات
- غزوہ بدر
- غزوہ تبوک
- شب قدر میں قرآن کا نزول

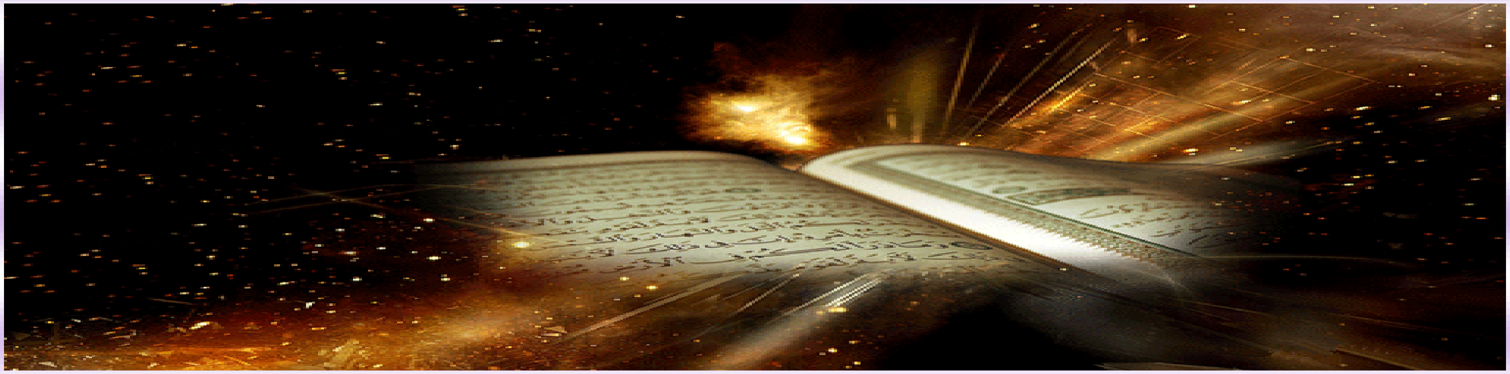

- فتح مکہ اور پیغمبر ﷺ کی جانب سے عفو عمومی کا اعلان
- کتب آسمانی انجیل، توریت، زبور اور تصحیفوں کا نزول [ایک تاریخی نقل کے مطابق]
- امام رضا کی ولایت عہدی اور لوگوں کا آپ کی بیعت کرنا
- امام حسن مجتبیٰ کی ولادت
- آغاز خلافت امام حسن مجتبیٰ
- مسلمانوں کے درمیان عقد اخوت اور پیمان برادری اور پیغمبر اکرم ﷺ اور حضرت علی کے درمیان ایجاد اخوت اسلامی
- حضرت علی کے سر پر ضربت لگنا اور آپ کی شہادت
- حضرت عیسیٰ کا آسمان پر جانا [ایک تاریخی نقل کے مطابق]
- حضرت موسیٰ کی وفات (ایک تاریخی نقل کے مطابق)
- روز قدس، مستکبرین عالم کے خلاف مستضعفین کے قیام کا دن، آخری نماز جمعہ